رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

لاہور

شرح چندہ
سالانہ چندہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ،
سہ ماہی ۷ ،
ماہوار ۲ ½ ،

یوم سہ شنبہ

یکم شعبان ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ ۸ ہجرت ۱۳۳۰ ہش ۸ مئی ۱۹۵۱ء نمبر ۱۰۷

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ مئی (بذریعہ تار) کل اور پرسوں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ۹۹.۵ تک ٹمپریچر رہا۔ کونین کا انجکشن کیا گیا۔ اور ویسے بھی کھلائی جا رہی ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

—— نیروبی ۴ مئی (بذریعہ تار) رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ مولوی مبارک احمد صاحب کا بچہ ایک حادثے میں زخمی ہو گیا ہے۔ مولوی صاحب موصوف نے احباب جماعت سے بچے کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

### محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

"ایسا شخص کہ جو یہ خیال کرتا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص خدا کو واحد لاشریک جانتا ہو۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ مانتا ہو نجات پائے گا۔ یقیناً سمجھو۔ کہ اس کا دل مجذوم ہے۔ اور وہ اندھا ہے۔ اور اس کی توحید کی کچھ بھی خبر نہیں کہ کیا چیز ہے۔ اور ایسی توحید کے اقرار میں شیطان اس سے بہتر ہے۔ کیونکہ اگرچہ شیطان عاصی اور نافرمان ہے۔ لیکن وہ اس بات پر تو یقین رکھتا ہے۔ کہ خدا موجود ہے۔ مگر اس شخص کو تو خدا پر بھی یقین نہیں"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۹)

# ستائیس ۲۷ ماہ کے بعد پنجاب کی نئی مجلس قانون ساز کا پہلا اجلاس

## ۱۹۴ میں سے ۸۸ ارکان اسمبلی نے حلف وفاداری اٹھایا خلیفہ شجاع الدین متفقہ طور پر اسپیکر منتخب ہو گئے

—— لاہور ۷ مئی:- آج سہ پہر ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین کے متفقہ طور پر سپیکر منتخب ہونے کے بعد پنجاب اسمبلی کا پہلا اجلاس غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ اس اجلاس میں جو انتخاب سپیکر سے قبل اس حال میں شروع ہوا تھا۔ کہ خان محمد جمال خان لغاری کرسی صدارت پر رونق افروز تھے پہلے تمام ممبران اسمبلی نے حلف وفاداری اٹھایا۔ ۱۹۴ میں سے کل ۸۸ ممبر حاضر تھے۔ باقی چھ اراکین میں جو موجود نہ ہونے کے باعث حلف نہیں اٹھا سکے مسٹر عبد اللطیف (شیخوپورہ) کپتان سید عابد حسین شاہ (جھنگ) میجر سید مبارک علی شاہ (جھنگ) چوہدری سمیع محمد (گجرات) اور خواجہ سعید الدین (ڈیرہ غازیخان) کے نام شامل ہیں۔ سب سے پہلے مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے صدر وزیر اعلیٰ آنریبل میاں ممتاز محمد خان دولتانہ نے اور سب سے آخر میں زینت جہاں بیگم نے حلف اٹھایا۔ جب تمام حاضر ممبر حلف اٹھا چکے۔ تو سپیکر کا انتخاب عمل میں آیا چنانچہ متفقہ طور پر منتخب ہونے کے بعد ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین پرزور تالیوں کے درمیان کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے آخر میں وزیر اعلیٰ آنریبل میاں ممتاز محمد خان دولتانہ نے ملتوی اجلاس کی تحریک پیش کی۔ چنانچہ اکثریت کی طرف سے تائید ہونے پر اجلاس غیر معین عرصے کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ ایجنڈے کے مطابق اجلاس ابھی ایک روز اور جاری رہنا تھا۔

**انتخابات کے بعد پہلا اجلاس:** صوبے میں عام انتخابات کے بعد آج دو بجے اسمبلی کا سب سے پہلے خان محمد جمال خان لغاری کی صدارت میں پنجاب اسمبلی کا پہلا اجلاس تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔ جو خان عبد الستار خان نیازی نے کی۔ ایجنڈے کے مطابق سب سے پہلے حلف وفاداری کی رسم ادا کی گئی۔

**حلف وفاداری:** حسب دستور ہر ایک رکن نے باری باری صاحب صدر کی خدمت میں حاضر ہو کر ان الفاظ میں وفاداری کا حلف اٹھایا۔ "میں اس اسمبلی کا ممبر منتخب ہونے پر حلف اٹھاتا ہوں کہ میں بروئے قانون قائم شدہ دستور پاکستان سے سچی عقیدت رکھوں گا اور اس کا وفادار رہوں گا۔ اور جس فرض کا میں متحمل ہو رہا ہوں۔ اسے وفاداری سے سرانجام دوں گا" (باقی صفحہ ۸)

## بارہ ۱۲ بڑے ہسپتال۔ ۲۰۰ دیہی شفاخانے اور انسداد تپ دق کے ۹ مراکز

لاہور ۷ مئی۔ حکومت پنجاب نے نئے صحت کے اداروں کے قیام اور وسعت کے سلسلے میں جو پانچ سالہ منصوبہ تیار کیا ہے۔ اس کی جودہ سکیموں کے مطابق آئندہ پانچ سال کے اندر اندر بارہ ۱۲ بڑے بڑے ہسپتال۔ ۲۰۰ کے قریب دیہی شفاخانے۔ انسداد تپ دق کے ۹ ہسپتال اور زچہ بچہ کی بہبود کے ۷۶ مراکز قائم کئے جائیں گے۔ ان پر ابتدائی خرچ ۶ کروڑ ۴۰ لاکھ خرچ ہوں گے۔ اور ایک کروڑ سالانہ خرچ ہو گا۔ اس سلسلے میں حکومت پنجاب مرکز سے ۵۰ فیصدی کی امداد کے لئے درخواست کرے گی۔ اور ۵ کروڑ ۷ لاکھ اور ۶۰ لاکھ سالانہ خرچ کے لئے مانگے گی۔ ۲۰۰ دیہی شفاخانوں کی تعمیر پر ایک کروڑ روپیہ خرچ ہو گا۔ اور ہر سال ۸۰ کے قریب شفاخانے تعمیر ہوا کریں گے۔ اور ۴۰-۴۰ لاکھ کے صرفہ سے سیالکوٹ۔ لائلپور۔ راولپنڈی۔ سرگودھا اور ڈیرہ غازیخان میں میو ہسپتال کے نمونے پر بڑے ہسپتال قائم کئے جائیں گے۔ ملتان میں انسداد تپ دق کا ایک بڑا مرکز ۴۷ لاکھ کے خرچ سے قائم کیا جائے گا۔ جس میں ۱۰۰ مریضوں کے لئے گنجائش ہو گی۔ اس کے علاوہ ۱۶ لاکھ کے صرفہ سے ۹ کلینک قائم کئے جائیں گے۔

## یوگوسلاویہ پر حملہ مغربی طاقتوں پر حملہ متصور ہو گا۔ روس کو انتباہ

ڈانسبرگ ۷ مئی۔ کونسل آف یورپ کی اسمبلی کے ۱۳ ممبروں نے روس کے ہوس ملک گیری کے جذبے کی مذمت کرتے ہوئے اسے خبردار کیا ہے۔ کہ اگر اس نے یوگوسلاویہ پر حملہ کیا۔ تو مغربی طاقتیں اسے اپنے ملکوں پر حملہ تصور کریں گی۔ ان ممبروں کی یہ قرارداد آج یورپین پارلیمنٹ کے اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

## عالمگیر ادارہ صحت کی اسمبلی کا چوتھا اجلاس

جنیوا ۷ مئی:- آج یہاں عالمگیر ادارہ صحت اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا۔ اس اجلاس میں ۷۰ ملکوں کے نمائندے شریک ہیں۔ یہ اجلاس نئے نظام صحت سے متعلق نئے قوانین وضع کرنے کے علاوہ مغربی جرمنی سپین اور جاپان کی رکنیت کے امور پر غور کرے گا۔

## جنگ کوریا

ٹوکیو ۷ مئی۔ آج اقوام متحدہ کی فوجیں ۱۰۰ میل محاذ کے دونوں طرف کامیابی کے ساتھ بڑھتی رہیں۔ یہ اتحادیوں کا کوئی بڑا جوابی حملہ نہیں۔ بلکہ اس کا مقصد صرف سیئول کیلئے خطرہ بنی ہوئی آخری کمیونسٹ فوج کا صفایا ہے۔ آج اتحادی فوجوں کے ہوائی جہازوں نے منچوریا سے یونگ لنگ کی طرف سے جانے والے رسد و کمک سے ایک بہت لمبے سلسلے پر متعدد دفعہ بمباری کی

## مختصر و اہم

تل عفیف ۷ مئی۔ اتحادی قوموں کے قائم مقام چیف آف دی سٹاف نے یہودیوں کو غیر فوجی علاقوں میں فوراً لڑائی بند کر دینے اور فوجوں کو نکال لینے کی جو درخواست کی تھی۔ یہودیوں نے اسے رد کر دیا ہے۔ اور جواباً یہ کہا ہے۔ کہ پہلے شامی فوجوں کا انخلاء ہونا چاہیئے۔

—— کراچی ۷ مئی۔ آج طلوری پور میں پاکستانی فضائی فوجوں کے نئے کمانڈر انچیف ایئر مارشل کیسن نے آج ایئر مارشل ایچرلے سے چارج لے لیا ہے۔ مسٹر ایچرلے بدھ کے روز انگلستان روانہ ہوں گے۔ سوم و بارہ برطانی فضائیہ میں شامل ہو رہے ہیں۔

—— بغداد ۷ مئی۔ عراق کے وزیر اعظم نوری السعید پاشا نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ عراق میں تیل کی صنعت کو قومی ملکیت میں لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس پر پہلے ہی حکومت کا قبضہ ہے۔

## کیپٹن محمد آصف علوی کا اعزاز

سڈنی ۷ مئی۔ پاکستان کا بحری جنگی جہاز شمشیر جو آسٹریلیا کے پانیوں میں خیر سگالی کے دورے پر گیا ہوا تھا۔ اس کے کمانڈر کیپٹن محمد آصف علوی کو رائل جغرافیائی سوسائٹی کی فیلو شپ کا اعزاز عطا کیا گیا ہے۔ مسٹر علوی دسویں آدمی ہیں جنہیں آسٹریلیا میں یہ اعزاز عطا ہوا ہے

—— ڈھاکہ ۷ مئی:- آئندہ ۵-۶ ماہ کے اندر اندر ایسٹ بنگال ریلوے کے مال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کا انتظام بہت اچھا ہو جائیگا اس وقت مختلف کارخانوں میں تین سو ڈبے تیار ہو چکے ہیں۔ ۱۵۰ چاٹگام کے راستے میں ہیں۔ فرانس کی ایک کمپنی نے بھی تیرہ سو ڈبے پانچ چھ ماہ کے اندر اندر بھیجنے کا یقین دلایا ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر مسعود احمد نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

## حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی اشاعت

دوستوں کی بڑھتی ہوئی خواہش کو پورا کرنے کے لئے بک ڈپو تالیف و تصنیف نے مندرجہ ذیل کتب شائع کی ہیں

| | |
|---|---|
| (۱) حقیقۃ الوحی کاغذ قسم اول | ۰-۸-۰ روپے |
| (۲) " " " دوم | ۰-۰-۶ " |
| (۳) تجلیات الٰہیہ | ۰-۴-۰ " |
| (۴) کشتی نوح اعلےٰ کاغذ | ۰-۸-۰ " |
| (۵) " " ادنیٰ " | ۰-۶-۰ " |
| (۶) براہین احمدیہ حصہ پنجم کاغذ قسم اول | ۰-۴-۳ " |
| (۷) " " " " دوم | ۰-۱۲-۲ " |

اگر کوئی جماعت مجموعی طور پر ۱۰۰ روپے کی کتب خریدے گی۔ اور بذریعہ ڈاک منگوائے گی۔ تو اسے محصولڈاک معاف ہوگا۔ بصورت دیگر پانچ فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔ ناظر تالیف و تصنیف ربوہ

## تقریب رخصتانہ

لاہور مورخہ ۳/۵/۵۱ پروفیسر سید عباس ایم۔اے لیکچرار تاریخ تعلیم الاسلام کالج کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ مکرم محمد احمد صاحب حیدر آبادی نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام سنایا۔ دیگر احباب کے علاوہ اس تقریب میں صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے۔ مرزا مظفر احمد صاحب۔ ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب ایم۔بی۔بی۔ایس۔ مرزا رفیع احمد صاحب جناب مولوی عبد المغنی صاحب جناب عبد الرحیم صاحب اور پروفیسر سید عبد القادر صاحب ایم۔اے نے شرکت کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔

(عبد الوہاب عمر جودھامل بلڈنگ لاہور)

## تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کا نیا تعلیمی سال اور احباب کا فرض

از مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ

جو احباب اپنے بچوں کو سکول ھذا میں تعلیم دلانا چاہتے ہیں۔ بالخصوص جماعتہائے نہم اور دہم میں انہیں چاہیئے کہ ابھی سے اپنے بچوں کو یہاں بھجوا دیں۔ کیونکہ پڑھائی پوری سنجیدگی کے ساتھ شروع ہو چکی ہے۔

عموماً احباب جماعت دہم کے طلباء کو سکول ہذا میں موسمی تعطیلات کے بعد داخل کرانے کے لئے لاتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہر سال ایک خاصی تعداد نومبر کے آخر اور دسمبر کے شروع میں جماعت دہم میں داخل کرائی جاتی ہے۔ ایسے طلباء بلا استثنار تعلیم میں سخت کمزور ہوتے ہیں۔ والدین سمجھتے ہیں کہ ہمارے پاس کامیاب کرانے کے کوئی خاص گر ہیں۔ سکول ہذا کے اساتذہ پر یہ سخت ظلم ہے اور سکول کی شہرت کو دھبہ لگانے کے مترادف اور سلسلہ کو بدنام کرنے کا موجب ہے

اسلئے احباب کو چاہیئے کہ جماعت دہم اور نہم کے طلباء کو اگر انہوں نے یہاں بھجوانا ہی ہے تو ابھی بھجوا دیں۔ تاکہ شروع سال سے ہی ان کو کلاسوں کے ساتھ چلانے کی کوشش کی جا سکے۔

بیشک حضرت امیر المومنین کا ارشاد ہے کہ احمدی احباب اپنے بچوں کو تعلیم الاسلام ہائی سکول میں پڑھائیں۔ لیکن حضور کا یہ منشاء تو ہرگز نہیں کہ جماعت دہم کے طلباء کو ان کے یونیورسٹی امتحان سے صرف تین ماہ قبل ہی سکول ہذا میں داخل کرانے کے لئے لایا جائے

دوسری عرض یہ ہے کہ جماعت دہم میں اچھے لائق محنتی اور ہونہار احمدی بچوں کو بھی والدین یہاں ضرور بھجوائیں۔ آخر ان کا بھی تو یہ سکول ہے

جو احباب بچوں کو یہاں لائیں وہ اپنے ہمراہ پرانے سکول سے ڈسچارج سرٹیفکیٹ بھی ضرور لائیں۔

## حفاظ جماعت احمدیہ اور جماعتیں توجہ فرمائیں

رمضان المبارک قریب آرہا ہے۔ جماعت احمدیہ کے جو حافظ صاحبان نظارت ہذا کو معرفت رمضان المبارک میں قرآن کریم تراویح میں سنانا چاہیں۔ وہ اطلاع دیں۔ اور اپنے مکمل پتے لکھیں نیز وہ جماعتیں جو اپنے ہاں حفاظ قرآن کریم بلانا چاہیں۔ وہ بھی نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔ تاکہ بروقت انتظام کیا جا سکے۔ نیز جن جماعتوں میں گزشتہ سال حافظ قرآن رکھے گئے تھے۔ وہ اپنے مطالبہ کے ساتھ یہ بھی نوٹ فرمائیں۔ کہ تراویح میں اوسط حاضری کیا رہی تھی۔ پہلے پندرہ دن میں کتنے احباب نے تراویح میں شمولیت کی۔ اور بقیہ رمضان میں کتنے احباب شامل ہوئے۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

## ضروری اعلان

مندرجہ ذیل مبلغین پر مشتمل ایک وفد پنجاب و سرحد کے بعض بڑے بڑے شہروں میں دورہ کے لئے بھجوایا جا رہا ہے۔

مکرم جناب مولوی رحمت علی صاحب مبلغ انڈونیشیا
" مولوی غلام حسین صاحب ایاز مبلغ سنگاپور
" شیخ نور احمد صاحب منیر مبلغ شام
" مولوی غلام احمد صاحب مبشر مبلغ عدن
" مولوی عنایت اللہ صاحب مبلغ افریقہ

دورہ کا پروگرام درج ذیل ہے۔

لائل پور ۹-۱۰-۱۱ رمئی
وزیر آباد ۱۲ رمئی۔ گوجرانوالہ ۱۳ رمئی
سیالکوٹ ۱۵-۱۶ رمئی۔ گجرات ۱۷ مئی
جہلم ۱۹ رمئی۔ راولپنڈی ۲۰-۲۱ رمئی
ایبٹ آباد ۲۲-۲۳ رمئی۔ مانسہرہ ۲۴-۲۵ رمئی
نوشہرہ ۲۷-۲۸ رمئی۔ مردان ۲۹-۳۰ رمئی
پشاور ۳۱ مئی و یکم جون۔ کیمل پور ۲ رجون
لاہور ۴-۵ جون۔ شیخوپورہ ۶-۷ جون

تفصیلات سے امراء صاحبان متعلقہ کو اطلاع دی جا چکی ہے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

## بقیہ لیڈر صفحہ ۳

کو سزا دیں گے خواہ کفار ہوں یا مومن اس میں کسی کی تخصیص نہیں ہے۔

اب ہم مودودی صاحب کے دوستوں سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ معنے درست ہیں جو مودودی صاحب نے اس ٹکڑے کو ماحول سے علیحدہ کرکے کئے ہیں۔ یا وہ معنے جو ہم نے اسکو اصل ماحول میں رکھ کر کئے ہیں۔

یہاں ایک بات اور بھی ہمیں عرض کرنا ہے اکثر مودودی صاحب کے دوست اس پر کہا کرتے ہیں کہ ہم مودودی صاحب کے معنوں کے پابند نہیں ہیں۔ لیکن یہ بھی ایک فریب نفس ہے۔ مودودی صاحب کی تحریک کی بنیاد ہی ان غلط اور اصل سے متضاد معنوں پر ہے۔ اگر آپ اس آیہ کریمہ کے حقیقی معنے جو اس کو سیاق و سباق میں رکھ کر پیدا ہوتے ہیں لیں تو مودودی صاحب کی تمام تحریک کا قلعہ ہی منہدم ہو جاتا ہے۔ ان کے اقامت دین کے دعاوی ہی بے بنیاد رہ جاتے ہیں۔ اس لئے آج تک جو انہوں نے جدوجہد کی ہے۔ وہ سرتاپا غلط ہے۔ اس لئے کوثر کا یہ کہنا کہ

"قادیانی نجی صحبتوں میں یہ اعتراف کرنے کے باوجود کہ جماعت اسلامی اچھا کام کر رہی ہے باہر نکل کر اس کی مخالفت کرتے ہیں"۔

بادی النظر میں ہی غلط ثابت ہو جاتا ہے۔ کوئی احمدی مودودی جیسی غلط تحریک کی تعریف نہیں کر سکتا۔ اور اس کے طریق کار کو تو ہر احمدی لادینی طریق کار سمجھتا ہے۔ ایک دار الاسلام میں تمام مسلمانوں میں سے ایک علیحدہ سیاسی پارٹی بنا کر حکومت پر قبضہ کرنے کی کوشش اسلام میں ویسا ہی فتنہ ہے۔ جیسا کہ تلوار کے زور سے دوسروں پر حملہ کرنا ایسے ناجائز طریق کار کو کوئی احمدی پسند نہیں کر سکتا۔ ایسی پارٹی اگر کامیاب بھی ہو جائے۔ تو جو حکومت وہ قائم کرے گی۔ وہ ہرگز اسلامی حکومت نہیں ہوگی۔ ہر ایک احمدی یقین رکھتا ہے۔ کہ صحیح اسلامی حکومت اللہ تعالےٰ خود ہی پیدا کرتا ہے۔ صالحین کے نام پر سیاسی پارٹی بنا کر کوئی دوسرا اس کو قائم نہیں کر سکتا۔ (باقی)

## صیغہ نشر و اشاعت کی مدد فرمائیں

تبلیغی لٹریچر کی ضرورت و اہمیت ہم سب پر عیاں ہے خدا تعالےٰ کے فضل سے صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے ۳۴ مختلف ٹریکٹ شائع ہو چکے ہیں۔ بعض ٹریکٹ چھپ رہے ہیں اور بہت سے ابھی شائع ہونے والے ہیں۔ صیغہ نشر و اشاعت مشروط بآمد صیغہ ہے۔ یعنی احباب جماعت کی مالی امداد سے ہی لٹریچر شائع کیا جاتا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ مہربانی فرما کر تبلیغ جیسے اہم فریضہ کی ادائیگی کے لئے صیغہ نشر و اشاعت کی زیادہ سے زیادہ مالی امداد کرکے عند اللہ ماجور ہوں۔ جملہ رقوم بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ بد نشر و اشاعت ارسال کی جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

مہتمم نشر و اشاعت

روزنامہ ـــ الفضل ـــ لاہور
۸ مئی ۱۹۵۱ء

# اسلامی حکومت اور اسلامی نظامِ حیات کون قائم کرسکتا ہے؟

(۲)

"الفضل" کی اشاعت ۴ مئی ۱۹۵۱ء میں ہم نے "کوثر" کی ایک عبارت درج کر کے بتایا تھا۔ کہ مودودی صاحب اور ان کے ترجمان احمدیت پر محض نعرہ بازی کے طریق پر اعتراض کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ احمدیت کے متعلق انہوں نے سنی سنائی باتوں پر چند مفروضات بنائے ہوئے ہیں۔ بعینہٖ اسی طرح جس طرح باقی مخالفین احمدیت کا طریق ہے۔ جن میں احراری ٹولہ پیش پیش ہے۔ انہوں نے کبھی بطور خود تلاش حق کے لئے احمدیہ لٹریچر کا نہ تو مطالعہ کیا ہے۔ اور نہ کبھی اسکو سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ اور اگر ان میں سے کوئی مطالعہ کرتا بھی ہے۔ تو محض نقائص معلوم کرنے کے لئے اور نکتہ چینی کرنے کے لئے۔

پھر ان مطالعہ کرنے والوں میں سے اکثر ایسے ہوتے ہیں جنہوں نے اسلام کے متعلق کچھ فرضی اصول دل میں بٹھائے ہوتے ہیں۔ اگر ان فرضی اصول کے خلاف ان کو کوئی بات نظر آتی ہے تو ناک بھوں چڑھا لیتے ہیں۔ کبھی وہ اپنے فرضی اصول کو قرآن کریم اور سنت کے مطابق جانچنے کی کوشش نہیں کرتے۔ اور خالی الذہن ہو کر سوچنا گوارا نہیں کرتے۔

ہم نے اپنے مذکورہ بالا افتتاحیہ میں مودودی صاحب کے استدلال کے متعلق کچھ عرض کیا تھا۔ کہ کس طرح آپ نے لتکونوا شہداء علی الناس کے معصوم ٹکڑے سے اپنا یہ من گھڑت اصول ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ اسلامی پارٹی مذہبی تبلیغ کرنے والے واعظین اور مبشرین کی جماعت نہیں ہے۔ بلکہ خدائی فوجداروں کی جماعت ہے۔ جس کا کام ہے کہ وہ بزور شمشیر دنیا سے برائی مٹا دے۔

قرآن کریم اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا سرسری مطالعہ کرنے والا انسان بھی سمجھ سکتا ہے کہ اسلام کی تعلیم اس کے بالکل الٹ ہے۔ جو مودودی صاحب از روئے آیات قرآن پیش کرنے کی کوشش فرما رہے ہیں۔ قرآن کریم میں بار بار اللہ تعالےٰ اپنے حبیب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو تاکید کرتا ہے کہ میرا پیغام نرمی سے پہنچاؤ و جادلھم بالتی ھی احسن۔ ان سے مجادلہ بھی کرو تو نہایت اچھے طریق سے کرو۔ پھر تم کوئی ان پر وکیل نہیں ان پر مسیطر یعنی خدائی فوجدار نہیں۔ تمہارا کام صرف پیغام حق پہنچا دینا ہے۔ ایمان کا معاملہ ہمارے اختیار میں ہے۔ کسی قسم کا جبر روا نہیں یہاں تک کہ اگر عین ایام جنگ میں بھی کوئی دشمن تمہارے قبضہ میں آ جائے۔ تو اس کو صرف پیغام حق پہنچا دو۔ اور اس کے بعد اسکو ایسی جگہ پہنچا دو جہاں وہ اپنے لئے امن سمجھتا ہو۔

اللہ اللہ کتنی غیرت ہے اس خدائے قادر کو کہ وہ اتنا بھی گوارا نہیں کرتا کہ ایسا شخص ایسے ماحول میں رکھا جائے۔ جس میں اپنا ایمان فروخت کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ خواہ اس کا ایمان بتوں کی پرستش ہی کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالےٰ تو ایسے ایمان کو ایک کوڑی کے برابر بھی وقعت نہیں دیتا۔ مگر مودودی صاحب فرماتے ہیں کہ تم تلواروں کے سائے میں تمام دنیا کو لے آؤ۔ تاکہ دنیا سے ظلم۔ فتنہ۔ فساد طغیانیاں اور ناجائز انتفاع مٹ جائے۔ مودودی صاحب اسکو بھول جاتے ہیں کہ تلواروں کا سایہ ہی سب سے بڑا فتنہ سب سے بڑا فساد سب سے بڑا طغیان اور سب سے بڑا ناجائز انتفاع ہے۔

مودودی صاحب اپنے اس من گھڑت اصول کو ثابت کرنے کے لئے قرآن کریم کے تین ٹکڑے پیش کرتے ہیں۔ جو ہم الفضل میں کئی بار نقل کر چکے ہیں اور ۴ مئی کے الفضل میں بھی نقل کئے گئے ہیں ان میں سے پہلا ٹکڑا یہ ہے۔

قاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ
ویکون الدین للہ

اس کا ترجمہ مودودی صاحب نے حسب ذیل فرمایا ہے۔

ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے۔ اور اطاعت صرف خدا کے قانون کی ہو۔ (حاشیہ)

اس ترجمہ کو ملاحظہ فرمائیے معلوم نہیں مودودی صاحب نے "یکون الدین للہ" کے معنے "اطاعت خدا کے قانون کی ہو" کس طرح کر دیئے ہیں۔ یہ معنے ان سے اس ذہنیت نے کروائے ہیں۔ جو ان کی ذہنیت کی تعمیر میں لادینی نظاموں کے تتبع میں پیدا ہو گئی ہے۔ اس ٹکڑے کے سیدھے سادھے معنے یہ ہیں کہ دین اللہ کے لئے ہو جائے۔ اب ہم ذیل میں قرآن کریم کا سیاق و سباق پیش کرتے ہیں۔ جس میں یہ ٹکڑا واقع ہے۔ اور دوسروں سے نہیں مودودی صاحب کے دوستوں سے پوچھتے ہیں کہ وہ بتائیں کہ یہاں مودودی صاحب کے نظریہ جبریہ کی تردید ہوتی ہے یا اس کی تائید؟

قرآن کریم کی عبارت حسب ذیل ہے

وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ وَاقْتُلُوْھُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْھُمْ وَ اَخْرِجُوْھُمْ مِّنْ حَیْثُ اَخْرَجُوْکُمْ وَ الْفِتْنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَ لَا تُقَاتِلُوْھُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰی یُقَاتِلُوْکُمْ فِیْہِ فَاِنْ قٰتَلُوْکُمْ فَاقْتُلُوْھُمْ۔ کَذٰلِکَ جَزَآءُ الْکٰفِرِیْنَ۔ فَاِنِ انْتَھَوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ وَ قَاتِلُوْھُمْ حَتّٰی لَا تَکُوْنَ فِتْنَۃٌ وَّ یَکُوْنَ الدِّیْنُ لِلّٰہِ۔ فَاِنِ انْتَھَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَی الظّٰلِمِیْنَ

(البقرہ ع ۲۴)

ترجمہ۔ اللہ کے راستے میں ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں۔ اور زیادتی نہ کرو کیونکہ اللہ تعالےٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جہاں ان کو (لڑائی کے لئے تیار) پاؤ انہیں مارو۔ اور جہاں سے تمہیں انہوں نے تم کو نکالا ہے۔ وہاں سے تم بھی انہیں نکال دو۔ کیونکہ فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔ اور ان سے مسجد الحرام کے پاس نہ لڑو۔ جب تک وہ اس میں تم سے نہ لڑیں۔ پس اگر لڑیں تو انہیں مارو کافروں کی یہی جزا ہے۔ پھر اگر وہ باز آ جائیں تو یقیناً اللہ تعالےٰ غفور و رحیم ہے۔ اور ان سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے۔ اور دین اللہ کے لئے ہو جائے۔ اور اگر وہ باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر گرفت نہیں ہے۔

ہم مودودی صاحب اور ان کے دوستوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ مودودی صاحب کا ترجمہ اور اس سے جو استنباط انہوں نے کیا ہے سیاق و سباق میں فٹ کر کے دکھائیں

اصل بات یہ ہے کہ مودودی صاحب لفظ "فتنہ" سے فریب کھا گئے ہیں۔ یا ہمیں معاف رکھا جائے اگر ہم کہیں وہ دیدہ دانستہ فریب دینا چاہتے ہیں۔ مودودی صاحب فتنہ کا عام مطلب لیتے ہیں۔ مثلاً اگر کسی غیر مسلم ملک میں ایک قانون ہو جو اسلامی اصولوں کے خلاف ہو تو مودودی صاحب اس کو ایک "فتنہ" سمجھیں گے۔ جو اس ٹکڑے کی زد میں آتا ہے۔ اور اگر ان میں طاقت ہو گی۔ تو اس ملک پر حملہ کر دیں گے۔ حالانکہ یہاں لفظ "فتنہ" ان خاص معنوں میں استعمال ہوا۔ جس کے حدود ان آیات نے مقرر کر دیئے ہیں یعنی کسی سے خواہ مخواہ لڑنا جیسا کہ کافروں نے کیا۔ اور دوسروں کو ان کے گھروں سے نکال دیا یہ فتنہ ہے۔ جس کو مٹانے کے لئے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کہ ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں۔ ان کو وہاں سے نکال دو جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے۔

کفار نے مسلمانوں سے دین کے لئے لڑائی کی۔ اور دین کے لئے ہی ان کو گھروں سے نکالا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ کفار کا یہ حق نہیں ہے۔ کہ وہ کسی کو دین کے لئے ماریں۔ یا اس کو گھر سے نکال دیں یہ بڑا فتنہ ہے۔ چونکہ انہوں نے تمہارے ساتھ ایسا کیا ہے۔ اس لئے تمہارا حق ہے کہ تم جب تک وہ لڑتے رہیں ان سے لڑتے رہو۔ اور جب تک تم ان کو وہاں سے نہ نکال دو۔ جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے ان سے لڑو۔ اس پر بھی اگر وہ لڑنے سے باز آ جائیں۔ تو تم بھی باز آ جاؤ کیا اس سے صاف ثابت نہیں ہوتا کہ یہاں فتنہ کے کیا معنی ہیں۔ اور اس کے حدود کیا ہیں۔ اور الدین للہ کے کیا معنی ہیں؟

کیا یہ بددیانتی نہیں ہے کہ سیاق و سباق سے جدا کر کے ایک لفظ کے معنے عام کر دیئے جائیں۔ اور پھر اس پر اپنا من گھڑت محل تیار کرنا شروع کر دیا جائے۔ سیاق و سباق کے پیش نظر یکون الدین للہ کے معنے کہ "اطاعت اللہ تعالےٰ کے قانون کی ہو" ناممکن ہیں یہاں اسکے معنے صرف اتنے ہیں کہ دین کے اختیار کرنے میں کسی قسم کا جبر نہ رہے۔ یعنی

من شاء فلیومن و من شاء فلیکفر

جس کا جی چاہے ایمان لے آئے جس کا جی چاہے انکار کر دے۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کافروں نے تم سے اس لئے لڑائی کی ہے۔ اور تم کو اس لئے گھروں سے نکالا ہے۔ کہ وہ تمہیں اپنی مرضی کا دین اختیار کرنے نہیں دینا چاہتے۔ وہ چاہتے ہیں کہ تلوار سے اور جبر سے تم کو اپنی مرضی کا دین اختیار کرنے سے روکیں یہ بڑا فتنہ ہے۔ ایسا فتنہ ہم نہیں چاہتے جب تک یہ فتنہ مٹ نہ جائے ان سے لڑتے رہو۔ مگر جب وہ لڑنا چھوڑ دیں تو تم بھی فوراً لڑنا چھوڑ دو۔ یہ زیادتی ہو گی کہ وہ لڑنا چھوڑ دیں۔ اور تم لڑتے چلے جاؤ۔ اور ہم زیادتی کرنے والوں

(باقی دیکھیں صفحہ ۲ کالم ۳)

# احمدیہ کالج گولڈ کوسٹ (افریقہ) کا دوسرا سال

(از مکرم سید سفیر الدین بشیر احمد صاحب پرنسپل احمدیہ کالج گولڈ کوسٹ)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے احمدیہ کالج گولڈ کوسٹ کا پہلا سال بخیر و خوبی تمام ہوا۔ اصحاب حضرت مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام ۔ درویشان قادیان اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ کالج کا دوسرا سال بھی بابرکت ہو اور ہماری ترقی کا قدم آگے ہی بڑھتا چلا جائے۔ آمین

اس سال کالج میں تین کلاسیں ہیں اور ۵۷ طلباء۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ کیونکہ یہاں بعض کالج ایسے ہیں۔ جن کو کھلے ہوئے تین چار سال ہو گئے۔ مگر چالیس لڑکوں سے زیادہ تعداد نہیں ہے۔ گذشتہ سال ہم نے لڑکوں کا Entrance Examination یعنی داخلہ کا امتحان لیا تھا۔ یہ امتحان ہمارے یہاں کے Board کے امتحان کی طرح ہوتا ہے۔ اور صرف کامیاب طلبا کا داخلہ ہوتا ہے۔ یہاں کالجوں میں داخلہ کے لئے گورنمنٹ نے ہر سال امتحان کا سلسلہ جاری کیا ہوا ہے۔ اور جب تک لڑکے اس کا امتحان نہ پاس نہ کر لیں ان کو Government Assisted سکولوں میں داخل نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے جن سکولوں کو گورنمنٹ گرانٹ نہیں ملتی۔ وہ بھی اپنا اپنا داخلہ کا امتحان لیتے ہیں۔ چنانچہ اخباروں میں امتحان کے لئے باضابطہ اعلان کیا گیا۔ اور پھر تاریخ مقرر کر کے ملک کے مختلف علاقوں میں امتحان کے مرکز مقرر کئے گئے چونکہ پہلا سال تھا۔ اور وقت بہت کم اس لئے صرف سات مراکز کا انتظام ہو سکا۔ مراکز کے نام حسب ذیل ہیں:۔

سالٹ پانڈ ۔ اکرا ۔ اوڈا ۔ سویڈرو ۔ اڈانسی کماسی اور ٹمالی ۔ ان مراکز میں اپنے آدمی مقرر کر کے ان علاقوں کے لڑکوں کو اطلاع دی گئی۔ قریباً ڈیڑھ سو لڑکوں کی درخواستیں اس امتحان میں شمولیت کے لئے آئیں ۔ کامیاب طلبا ر کو انٹرویو کے لئے بلایا گیا۔ اور اس طرح اس سال کے لئے لڑکوں کا انتخاب ہوا۔ ایک بات قابل ذکر یہ ہے کہ گولڈ کوسٹ کے علاوہ نائیجیریا کے لڑکے بھی (احمدی) امتحان میں شامل ہوئے ۔ چونکہ گولڈ کوسٹ مغربی افریقہ کا وسطی علاقہ ہے۔ اس لئے کوشش یہ کی گئی۔ کہ باہر کے احمدی لڑکے بھی اسلامی تعلیم سے فائدہ اٹھا سکیں ۔ اسباب کو مدنظر رکھتے ہوئے نائیجیریا کے امیر جماعت محمد افضل صاحب قریشی سے خط و کتابت کی گئی۔ اور انہوں نے بہت ہی دلچسپی ظاہر کی اس لئے ایگوس میں بھی امتحان کا مرکز مقرر ہوا۔ گو وقت کی قلت کی وجہ سے تھوڑے لڑکے امتحان میں شریک ہوئے دوسری وجہ یہ بھی تھی۔ ایک غیر ملک میں جہاں کی زبان بھی نہ آتی ہو تعلیم کے لئے جانا وہاں کی تاریخ میں پہلا دفعہ تھا۔ ایک دوست نے Abiola باوجود وہاں عیسائی کالج ہونے کے اپنے لڑکے Mudasir Abiola کو یہاں احمدی ماحول میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجدیا اور خرچ کی پرواہ نہ کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور لڑکے کو احمدیت کا خادم بنائے آمین

طلبار کی تعلیم کے علاوہ ان کے جنرل نالج (General Knowlidge) کے لئے ان کو شہر کے دو مقامات کی سیر کرائی گئی۔ اول بجلی گھر یعنی Power House جہاں سے سارے شہر کو بجلی مہیا کی جاتی ہے ۔ دوم براڈ کاسٹنگ سٹیشن اس کے علاوہ بعض معززین کی مختصر تقاریر بھی کالج میں ہوئیں ۔ شہر کے بعض شرفا بھی کالج دیکھنے آتے رہے ۔ ان میں سے ایک Methodist سکولز کا Supervisor بھی تھا۔ یہ اشانٹی علاقہ کا سپروائزر ہے اور یہاں ان کے تقریباً سو سکول ہیں ۔ کالونی کے علاقہ میں جو کہ تعلیمی لحاظ سے زیادہ ترقی یافتہ ہے وہاں تو اس سے بھی زیادہ سکولز اور کالج ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے کالج کی Prestige اس قلیل عرصہ میں ایسی ہوئی ہے کہ اس نے ایک دن مجھے اپنے بھتیجے کو یہاں داخل کرانے کا تذکرہ کیا اور اپنے ایک دوست کے لئے بھی پراسپکٹس اور فارم حاصل کیا۔ الحمد للہ

محکمہ تعلیم میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے کالج کا اثر ہے۔ گو وہ عیسائیت کی وجہ سے ہمیں کڑی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ مگر ہمارے تعلیمی معیار کی وجہ سے ہمیں اعلانیہ نقصان نہیں پہنچا سکتے ۔ پچھلے سال گورنمنٹ Entrance Examination کے وقت ہمارے کالج نے جو مدد کی اس کا شکریہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ تعلیم اشانٹی نے ادا کیا۔ چونکہ دس سالہ پروگرام پہلے سے بن چکا تھا اور ہمارا نام اس میں نہ آسکا۔ اس وجہ سے فی الحال گورنمنٹ سے کوئی مدد ملنے کی امید نہیں۔ ضروری ہے کہ گورنمنٹ کی مدد بھی جلد حاصل ہو۔ اس لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ کالج کی جلد ترقی کے لئے چونکہ مجھے یہاں آتے ہی کالج کی ابتدا کرنی پڑی۔ اس وجہ سے کوئی خاص Scheme نہیں بن سکا تھا۔ اور نہ کالج بورڈ بنا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب کالج بورڈ قائم ہو چکا ہے اور میں نے گذشتہ سال کے اخراجات کے اندازہ سے بورڈ کے سامنے نئے سال کا بجٹ پیش کیا جسے بورڈ نے منظور کر لیا ہے۔ گو اس میں کفایت کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ مگر پھر بھی ۵ ... ۱۲۰۰ پونڈ کا ہوا ہے جو کہ ۱۰۰۸۰۰ روپے کے برابر ہوتا ہے۔

یہ ایک مختصر سا خاکہ ہے۔ جو میں نے دوستوں کے سامنے پیش کیا ہے۔ کالج اور کالج کے چندہ جمع کرنے کے سلسلہ میں مجھے تقریباً ڈیڑھ ہزار میل سفر کرنا پڑا۔ دو جگہوں پر میری بیوی نے بھی تقاریر کیں۔ اول ایک شہر میں اور دوم جلسہ سالانہ کے موقع پر عورتوں میں تقریر کی۔ ان کی صحت اچھی نہیں رہتی۔ نئی جگہ وطن سے دوری۔ اس لئے احباب کرام سے خصوصاً صحابہ کرام اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آسانی پیدا کرے آمین۔

برادرم سعود احمد صاحب معہ اہلیہ یہاں جون ۵۰ء کے آخر میں تشریف لائے۔ اور آتے ہی کالج کے کام میں مشغول ہو گئے ۔ ان کے آنے سے محکمہ تعلیم پر ہماری تعلیمی مساعی کا اچھا اثر پڑا ہے۔ خدا کے فضل سے یہ محنت سے کام کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں پر اپنا فضل قائم رکھے۔ آمین

ہمیں کافی عرصہ تگ و دو کے بعد کالج کے لئے مشن ہاؤس سے نزدیک ہی گیارہ ایکڑ زمین ملی ہے ۔ امیر جماعت کماسی الحاج حسن عطا صاحب (جو جلسہ سالانہ پر ربوہ تشریف لے گئے تھے) کی محنت کا اس میں خاص حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو زیادہ خدمت دین کا موقع عطا فرمائے آمین۔

جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ نے کالج کی ابتدا کر کے بہت بڑی ذمہ داری اپنے سر لی ہے۔ لیکن احمدیت کی تاریخ میں اس نے بہت بڑا کارنامہ بھی سرانجام دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مساعی میں برکت ڈالے۔ اور اپنے فضل و کرم سے اس کالج کو اسلام کی کامیابی کا ذریعہ بنائے۔ آمین ثم آمین

(پرنسپل احمدیہ کالج گولڈ کوسٹ)

---

# غیبت کرنا ممنوع ہے!

(حجرات)

اسلام میں غیبت کرنا ممنوع ہے۔ قرآن کریم میں ہے۔ ولا یغتب بعضکم بعضا کہ اے مسلمانو! تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کریں اور غیبت کی تعریف یہ ہے۔ کہ برائی اور عیب جو کسی میں پایا جاتا ہو۔ اسے اسکی عدم موجودگی میں ذکر کرنا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم غیبت کی تعریف یوں فرماتے ہیں۔ ذکرک اخاک بما یکرہ (مشکوٰۃ) بعض لوگ غیبت کی صحیح تعریف نہ سمجھتے ہوئے اس گناہ کا ارتکاب کرتے رہتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ غیبت اس برائی اور عیب کے ذکر کرنے کو کہتے ہیں جو اس میں نہ پایا جاتا ہو۔ اس صورت میں جب ان سے کہا جائے کہ شریعت اس سے روکتی ہے۔ تو وہ کہتے ہیں۔ کہ یہ سچی باتیں ہیں۔ یہ تو ہم سامنے کہنے کے لئے بھی تیار ہیں۔ حالانکہ غیبت اسی برائی اور عیب کا نام ہے۔ جو فی الواقع کسی میں پایا جاتا ہو۔ اور اسکی عدم موجودگی میں اس کا ذکر کیا جائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا۔ اور اس نے کہا کہ یا رسول اللہ۔ اگر کسی شخص میں فی الواقع برائی اور عیب کی باتیں پائی جاتی ہیں تو ایسی باتوں کے ذکر کرنے میں کیا قباحت ہے۔ آپ نے فرمایا اسلام نے اس کا نام غیبت رکھا ہے اور اگر ایسی باتیں منسوب کی جائیں۔ جو نہیں پائی جاتیں۔ تب تو بہتان اور افترا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس باب میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا قصہ بیان فرمایا کرتے تھے۔ کہ ایک مرتبہ حضرت مسیح ناصری ع اپنے حواریوں کے ساتھ جا رہے تھے۔ راستے میں ایک کتا گلا سڑا پڑا تھا۔ حواری کہنے لگے۔ کہ دیکھو۔ کتنا گلا سڑا ہے۔ اور کس قدر بدبو آرہی ہے۔ مگر حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے جب اسے دیکھا۔ تو فرمایا۔ کہ اسکے دانتوں کی طرف دیکھیں۔ کہ کیسے چمکیلے ہیں۔ اس سے صحابہ کرام نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ خدا کے نیک بندے لوگوں کے عیوب اور برائیوں کے پیچھے نہیں جاتے۔ بلکہ دنیا میں نیکی قائم کرتے اور اسے پھیلاتے ہیں۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ ۔ ضلع جھنگ)

# فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

## جماعت احمدیہ کا صنعتی تحقیقی اور علمی ادارہ

(از مکرم محمد عبد اللہ صاحب ڈائرکٹر فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۱ مئی ۱۹۴۴ء کو فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی بنیاد رکھی۔ انسٹی ٹیوٹ کو قائم ہوئے اب سات سال ہو چکے ہیں۔ اس کے قیام کی غرض سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بڑھتی ہوئی علمی تبلیغی اور مالی ضروریات کے مسائل کو حل کرنا تھا۔ چنانچہ ابتدا میں ایک وسیع پروگرام تیار ہوا جس میں زیادہ تر کیمیاوی ریسرچ مدنظر تھی۔ اس کام کی نگرانی کے لئے ڈاکٹر عبد الاحد صاحب لائل پور زراعتی کالج سے زندگی وقف کرکے آئے۔

قادیان میں انسٹی ٹیوٹ کے لئے ایک عمارت بھی بنائی گئی تھی جس میں لیبارٹری۔ ٹیکنیکل لائبریری اور دفاتر تھے۔ بیرونی اور مقامی وسائل سے لیبارٹری کا سازوسامان کثیر رقم کے خرچ سے منگوایا گیا۔ لائبریری کے لئے مستند اور تازہ ترین لٹریچر مہیا کرنا شروع کیا گیا اور ایک تجرباتی فارم بھی بنایا گیا جس میں ارنڈ اور سویابین کی فصلیں کاشت کی گئیں۔ قادیان میں ہجرت سے قبل ہی صنعتی تجربات کے لئے پرنٹنگ کی سیاہی اور پینٹ بنانے کی مشینری ...... پہنچ گئی۔ اس عرصہ میں متعدد طلباء سائنس کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے رہے تاکہ بعد میں انسٹی ٹیوٹ کے پروگرام کو کما حقہٗ جامہ عمل پہنایا جا سکے۔ دو سکالرز اسی ضمن میں امریکہ میں بھجوائے گئے جن میں خاکسار راقم بھی شامل تھا۔ میرا تعلق انجنیئرنگ سے تھا۔ اور دوسرے دوست یعنی مکرم ناصر محمد صاحب سیال کیمسٹری سے تعلق رکھتے تھے۔ تعلیم کے علاوہ آپ نے خصوصیت سے فارمیسوٹیکس میں ٹریننگ حاصل کی۔ بنارس ہندو یونیورسٹی میں بھی دو طلباء کو ٹیکنیکل تعلیم دلائی گئی۔

قادیان سے ہجرت کی وجہ سے انسٹی ٹیوٹ لاہور منتقل کرنا پڑی مگر اس کا بیشتر سازوسامان لاکھوں روپے کی جائیداد اور کتب وغیرہ حکومت ہند نے ہم سے چھین لی۔ اس زبردست انقلاب سے انسٹی ٹیوٹ کی بنیاد اور منصوبے متاثر ہونے لازمی تھے۔ مگر ہمارے اولوالعزم امام سیدنا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس نہایت اہم کام کو پھر سے ........ مالی تنگی کے باوجود انسٹی ٹیوٹ کو قائم رکھنے کا فیصلہ فرمایا۔

یہاں پہنچ کر ہماری انسٹی ٹیوٹ نے پاکستان کے استحکام کے لئے حکام کو مدد بہم پہنچانے میں قابل قدر حصہ لیا اور نہ صرف مختلف مشاورتی کمیٹیوں میں شمولیت کے ذریعہ بلکہ ملک میں صنعت کے قیام اور فروغ کے لئے تجربات کرکے بھی مدد کی۔ ان میں فائن کیمیکلز اور ہیوی کیمیکلز کے متعدد تجربات شامل ہیں۔ چنانچہ ان کے نتیجہ میں ایک صنعتی شعبہ اب تک انسٹی ٹیوٹ کی نگرانی میں چل رہا ہے۔ اس عرصہ میں اعلیٰ تعلیم کا پروگرام مقامی طور پر بھی جاری رہا۔ اور دو مزید سکالرز انگلستان اعلیٰ ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے بھجوائے گئے۔

حال ہی میں بیرونی ممالک سے واپس آنے والے سکالرز نے انسٹی ٹیوٹ کے پروگرام پر نظر ثانی کی ہے اور سلسلہ کی نئی ضروریات اور پروگرام کے پیش نظر اصلاح شدہ لائحہ عمل سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ نئے پروگرام میں مالی کفایت کے نقطہ نگاہ سے متعدد صنعتیں مثلاً فارمیسوٹیکس۔ فائن کیمیکل۔ اور مکینکل انڈسٹری زیر تجویز ہیں۔ جیسے جیسے حالات اجازت دیں گے یہ صنعتیں بروئے کار لائی جائیں گی۔ ایک طرف علمی تحقیق کا دروازہ کھلا رہیگا۔ اور دوسری طرف سلسلہ کی مالی اعانت ہو سکے گی۔ انشاء اللہ العزیز۔

ایک اہم کام ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے سپرد شعبہ "مذہب و سائنس" کا ہے۔ اس شعبہ کے ماتحت ایسے اعتراضات جو سائنس کی آڑ لے کر مذہب پر بالعموم اور اسلام پر بالخصوص کئے جاتے ہیں ان کا رد کرنا مقصود ہے اور اسی طرح سائنس کے ذریعہ اشاعت اسلام اور اثبات صداقت کے لئے قابل ذکر معلومات مہیا کیا جانا بھی مقاصد میں شامل ہے اس کام کے لئے ادارہ کے کارکن بھی اپنے فرائض سرانجام دیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ مگر کام کی وسعت اور اہمیت کے پیش نظر ضروری ہے کہ سلسلہ کے علم دوست احباب بھی اس طرف توجہ کریں اور اپنے مطالعہ کے دوران میں مندرجہ بالا امور جو سائنس اور مذہب سے بالعموم اور اسلام سے بالخصوص تعلق رکھیں ان کے متعلق معلومات و الرجات اور ہو سکے تو دینی تحقیق سے فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ۱۰۸ اسی ماڈل ٹاؤن لاہور کو ضرور مطلع فرمائیں۔ اس ضمن میں انسٹی ٹیوٹ کی لائبریری میں لٹریچر مہیا کرنا بھی مدنظر ہے لہذا جو احباب اس موضوع سے متعلقہ مذہبی یا سائنٹفک لٹریچر ہمیں بھجوا سکیں۔ ہم ان کی پیشکش کو نہایت شکریہ کے ساتھ قبول کریں گے۔

مجلس "مذہب و سائنس" قادیان میں جاری کی گئی تھی۔ مگر ہجرت کی زد میں اس کا کام بھی آیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کام کی تجدید کی جا رہی ہے اور احباب جماعت کو تعاون کی دعوت دی جا رہی ہے۔ امید ہے کہ احباب کرام اس پر کما حقہٗ توجہ دیں۔ ...... اور اشاعت اسلام کے مقدس فریضہ میں اپنی اولوالعزم جماعت کی روایات کو برقرار رکھیں گے۔

ریسرچ انسٹی ٹیوٹ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا جماعتی ادارہ ہے۔ اس لئے اس کے کارکنان ہر وقت احباب جماعت کے مفید مشورہ کو قبول کرنے کے لئے تیار ہی نہیں بلکہ متمنی بھی ہیں۔ جماعتی اداروں کی کامیابی میں ہاتھ بٹانا جماعت کی ذمہ داریوں میں داخل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اپنے فضل و کرم سے کارکنانِ فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کو سلسلہ کے مفاد کے لئے بہتر سے بہتر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس انسٹی ٹیوٹ کو اشاعت اسلام کی زبردست رصدگاہ بنائے اور اللہ تعالیٰ کے وعدے ہمارے ذریعہ پورے ہوں تاکہ ہم اس کی رضا کے مورد ہوں۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

# مخالفین احمدیت کن کے نقش قدم پر چل رہے ہیں؟

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

قرآن کریم میں آتا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعویٰ کیا کہ آپ خدا کی طرف سے رسول اور نبی ہیں تو مخالفین نے کہا کہ یہ خدا کی طرف سے نہیں ہے بلکہ جادوگر اور پاگل ہے۔ خدا نے فرمایا۔ کذالک ما اتی الذین من قبلھم من رسول الا قالوا ساحر او مجنون کہ ان کفار کی کیا بات ہے ہمیشہ مخالفین اپنے وقت کے رسول کو ساحر اور مجنون ہی کہتے چلے آئے ہیں۔ پھر فرمایا اتواصوا بہ بل ھم قوم طاغون۔ (ذاریات ع ۳) کہ کیا پہلے کفار بعد میں آنیوالے کفار کو وصیت کر گئے ہیں کہ تمہیں اس رنگ میں مخالفت کرنی ہوگی بلکہ یہ سرکش لوگ ہیں اور اس وجہ سے نافرمانی کے کام کرتے ہیں۔ قرآن کریم کے دوسرے مقام میں آیا ہے تشابھت قلوبھم کہ ان کفار کے دل پہلے کفار کے دلوں سے مل چکے ہیں۔ اس وجہ سے ان جیسے کام کرتے ہیں اور خدا کے رسول کو برا بھلا کہتے ہیں۔

موجودہ زمانہ میں خدا نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو دین اسلام کی تجدید کے لئے مبعوث فرمایا۔ آپ نے حقانیت اسلام کے لئے اپنی جان کو جوکھوں میں ڈال دیا اور وہ خدمت اسلام کی کہ اس وقت کے علماء پکار اٹھے کہ یہ ایسی خدمت ہے کہ تیرہ سو سال میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ چنانچہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب براہین احمدیہ پر جو ریویو لکھا اس میں یہی الفاظ لکھے اور اس کتاب کی غایت درجہ تعریف کی اور کیوں تعریف نہ کی جاتی جبکہ اس میں مذاہب باطلہ کا رد کیا گیا تھا۔ یہ وہی کتاب تھی جس میں حضور کا یہ کشف بھی درج ہے کہ :-

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما اور حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا پنج تن پاک آئے اور حضرت فاطمۃ الزہراء نے مادر مہربان کی طرح حضور کا سر مبارک اپنی ران پر رکھ لیا۔ ظاہر ہے کہ اس کشف سے اگر کچھ ثابت ہوتا ہے تو یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس مقدس گروہ سے پاکیزہ تعلق ہے۔ اور یہ ایک کشفی امر ہے اور خواب اور کشف تعبیر طلب ہوتے ہیں۔ مگر اس وقت کے جاہل مُلّا اس کشف کو عوام الناس کے سامنے پڑھتے ہیں اور ان کو اشتعال دلاتے ہیں۔ چنانچہ چند احراری ملانوں نے تو اپنا پیشہ ہی بنا لیا ہے کہ وہ مختلف شہروں میں گھومتے پھرتے ہیں اور مذکورہ کشف کو پیش کرکے بیان کرتے ہیں کہ یہ ایسی توہین کی گئی ہے کہ جس کی نظیر نہیں۔ حضرت سعدیؒ نے سچ کہا ہے ؎

ہنر بچشم عداوت بزرگ تر عیب است

گل است سعدی و در چشم دشمناں خار است

بخاری شریف سے ثابت ہے کہ انبیاء کے دشمن ایسی حرکات کرتے رہتے ہیں کہ ایک وقت میں ایک چیز کو اچھی قرار دیتے ہیں اور پھر حالات بدلنے پر اسی چیز کو برا قرار دینے لگ جاتے ہیں چنانچہ لکھا ہے کہ جب عبد اللہ بن سلام یہودیوں کے ایک عالم مسلمان ہونے لگے تو وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ میں مسلمان ہونا چاہتا ہوں مگر اسلام کے اظہار سے پہلے میرے متعلق یہودی قوم سے پوچھ لیا جائے کہ میری کیا پوزیشن ہے۔ کیونکہ جب میں نے اسلام کا اظہار کر دیا تو یہودی کہنے لگ جائیں گے کہ یہ ایسا ویسا آدمی تھا۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن سلام کو تو ایک کمرہ میں بند کرکے چھپا دیا اور یہودیوں کو بلاکر پوچھا کہ عبد اللہ بن سلام تم میں کیا شخص ہے؟ بخاری شریف میں لکھا ہے

(باقی صفحہ ۷ پر)

# ترقی کی طرف ایک اور قدم

## امانت تحریک جدید میں چیک بک اور پاس بک سسٹم کا اجرا

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ دوستوں کے روپیہ کی مزید حفاظت کیلئے امانت تحریک جدید میں چیک بک اور پاس بک سسٹم جاری کر دیا گیا ہے۔ جو دوست اپنا حساب امانت تحریک جدید میں کھلوائیں گے انہیں خوبصورت۔ دیدہ زیب چیک بک جس کے ہر چیک پر نمبر لگا ہوا ہو گا دی جائیگی۔ اور بنکوں کی مانند امانت دار صرف اس چیک کے ذریعے ہی رقم برآمد کرا سکیگا۔ اس کے علاوہ ہر امانتدار کو ایک پاس بک جس پر دفتر وقتاً فوقتاً اندراجات مکمل کرتا رہیگا۔ دی جائے گا

صرف پانچ روپے سے آپ اپنا حساب کھلوا سکتے ہیں۔ چیک بک اور پاس بک کیلئے کوئی اجرت وصول نہ کی جائیگی۔ رقوم کی ترسیل کا خرچ بھی صیغہ امانت تحریک جدید اپنے پاس سے ادا کرے گا رقم جس وقت چاہیں واپس لی جا سکتی ہے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:۔

"میں تحریک جدید کیلئے جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنا روپیہ وہاں بھی امانت رکھیں ..... یہ فائدہ بخش بھی ہے۔ اور خدمت دین بھی"

آج ہی اپنا حساب امانت تحریک جدید میں کھلوا کر عنداللہ ماجور ہوں

وکیل المال ثانی تحریک جدید

## مخالفین احمدیت کن کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں؟

(بقیہ صفحہ ۵)

کہ انہوں نے کہا خیرنا وابن خیرنا۔ کہ بہت شریف اور بھلا مانس ہے اور شریف زادہ ہے۔ جب یہود اپنی رائے ظاہر کر چکے تو عبداللہ بن سلام باہر آئے اور انہوں نے کلمۂ شہادت پڑھ دیا تو وہی لوگ جو ابھی کہہ رہے تھے کہ بہت شریف اور شریف زادہ ہے کہنے لگے شرّنا وابن شرّنا کہ بہت بدمعاش اور بدمعاش کا بیٹا ہے۔

پس مخالفین ہمیشہ یہ طریق اختیار کرتے رہے اور خدا کے برگزیدہ لوگوں پر گند اچھالتے رہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں بھی یہ گند اچھالا جاتا تھا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں ؎

برگفتم زنوع عبادت شمردہ اند
درچشم شان پلیدتر از ہر مزوّرم

(ازالہ اوہام)

پس ہم یقین رکھتے ہیں کہ جیسے پہلے مخالفین اپنے منصوبوں میں ناکام رہے۔ اسی طرح اس زمانہ کے مخالف بھی گالیاں دے لیں۔ گند اچھال لیں اور ناپاک منصوبے کر لیں مگر نتیجہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت کی ہو گی ؎

لوائے ما پنہ ہر سعید خواہد بود
نشانِ فتح نمایاں بنام ما باشد

---

## اعلان معافی

(۱) چودھری نور محمد صاحب اے۔ ڈی۔ آئی مدارس مظفر گڑھ کو بوجہ عدم تعمیل فیصلہ قضاء اخراج از جماعت وسقاطعہ کی سزا دی گئی تھی اب انہوں نے تعمیل فیصلہ قضاء کر دی ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ان کو معاف فرما دیا ہے احباب مطلع رہیں۔

(۲) عبدالرحیم صاحب (حال عبدالکریم صاحب) ٹھیکیدار حبشہ حال ساکن کالیہ کو بوجہ عدم تعمیل فیصلہ قضاء اخراج از جماعت کی سزا دی گئی تھی اب انہوں نے تعمیل کر دی ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ان کو معاف فرما دیا ہے احباب مطلع رہیں۔

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ

---

## درخواست دُعاء

امسال طلباء جامعہ احمدیہ احمد نگر مولوی فاضل کا امتحان آج ۸ مئی لاہور یونیورسٹی میں شروع ہے مخلصین سلسلہ ہم سب کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ محمد صدیق ننگلی واقف زندگی

---

## اپنے پتہ سے فوراً اطلاع دیں

(۱) بشیر احمد صاحب ولد جھنڈا صاحب کو بذریعہ اعلان ہذا اطلاع کی جاتی ہے۔ کہ قضاء کے فیصلہ کے مطابق انہوں نے مسماۃ عالم بی بی صاحبہ کا حق ادا نہیں کیا۔ اور معمولی طریق سے نظارت ہذا ان کو اطلاع دینے میں کامیاب نہیں ہوئی۔ لہذا ان کو چاہیئے کہ وہ بہت جلد نظارت ہذا کو اپنے موجودہ پتہ سے اطلاع دیں۔ اگر اس اعلان کے بعد بھی ان کی طرف سے پندرہ دن تک اطلاع نہ آئی تو نظارت ہذا مجبوراً ان کے متعلق عدم تعمیل فیصلہ قضاء کی رپورٹ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں کرے گی (نائب ناظر امور عامہ ۱۵/۵/۲)

(۲) عبدالغفار صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ساکن بلوٹولہ ڈاکخانہ کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ جہاں کہیں ہوں اپنے پتہ سے مطلع فرمائیں۔ یا جس دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو مطلع فرمائیں۔ نیز بذریعہ اعلان ہذا عبدالغفار صاحب کو اطلاع کی جاتی ہے کہ انہوں نے قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ میں وعدہ کیا تھا۔ کہ وہ مئی ۱۹۵۰ء میں ناظر صاحب بیت المال کو ۹۰/۱۱ روپے ادا کر دیں گے۔ معمولی طریق سے ان کو اطلاع دینے میں کامیابی نہیں ہو سکی۔ اسلئے ان کو چاہیئے کہ وہ ناظر صاحب بیت المال کو اپنے وعدہ کے مطابق بموجب فیصلہ قضاء جلد زر رقم ادا کر دیں۔ اگر انہوں نے تاخیر کی تو بوجہ عدم تعمیل فیصلہ قضاء ان کے متعلق تعزیری رپورٹ کی جائے گی

(نظارت امور عامہ) ۱۵/۵/۱

(۳) صوبیدار عبدالغنی صاحب ولد حکیم غلام رسول صاحب ساکن کالووالی ضلع گجرات جہاں کہیں ہوں اپنے پتہ سے مطلع فرمائیں۔ یا جس دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو مطلع فرمائیں

(ناظر امور عامہ)

## تصحیح

الفضل مورخہ ۱۵/۴/۲ میں حلقہ امارت شیخوپورہ ضلع سیالکوٹ کے امیر کے تقرر کے ماتحت جو فہرست حلقہ مذکور کی جماعتوں کی شائع ہوئی ہے اس میں جماعت احمدیہ "بن باجوہ" کا نام رہ گیا ہے یہ جماعت بھی حلقہ مذکور میں شامل ہے۔ جماعت ہائے متعلقہ نوٹ فرما لیں

ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

---

# ربوہ کے ماحول میں خریداری اراضی کے متعلق

# ضروری اعلان

یہ اعلان پہلے بھی متعدد بار کیا جا چکا ہے۔ اور اب دوبارہ احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ سلسلہ کے مفاد کے پیش نظر کسی احمدی دوست کو ماحولِ ربوہ میں بغیر اجازت نظارت امور عامہ زمین کے خریدنے کی اجازت نہیں۔ ماحول ربوہ سے مراد تحصیل چنیوٹ بشمول سب تحصیل لالیاں کا علاقہ ہے۔ اور یہ ممانعت عارضی یا لمبے ٹھیکے پر لئے جانیوالی زمین پر بھی حاوی ہے۔ امید ہے کہ مخلصین جماعت جماعتی منافع کو فردی منافع پر قربان کرتے ہوئے اس فیصلہ کی پوری تعمیل کرینگے۔ اس وقت جو لوگ ایسا کر رہے ہیں۔ وہ قیمتیں بڑھا کر سلسلہ کا نقصان کر رہے ہیں۔ اور ربوہ میں رہنا ان کے لئے برکت کا موجب نہ ہو گا۔ بلکہ خدا کے غضب کے بھڑکانے کا موجب ہو گا

اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

---

## پنجاب اسمبلی کا پہلا اجلاس (بقیہ صفحہ ۱)

پہلے کابینہ کے اراکین اور پارلیمنٹری سیکرٹریان نے حلف اٹھایا۔ اور ان کے بعد تمام حاضر ممبران نے حروف تہجی کی ترتیب میں حاضر ہو کر اسی حلف کا اعادہ کیا۔ اینگلو پاکستانی نمائندے مسٹر سی ای گبن کے سوا باقی تمام ممبران نے اردو زبان میں ہی حلف کے الفاظ ادا کئے مسٹر گبن نے انگریزی زبان میں حلف اٹھایا۔ دو ممبران ایسے بھی تھے۔ جنہیں حلف کے الفاظ سے ذرا اختلاف تھا۔ چنانچہ مولوی محمد ذکی نے جو جھنگ کے حلقہ نمبر ۹ سے آزاد امیدوار کی حیثیت سے منتخب ہوئے ہیں۔ صدر کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ قائم شدہ دستور پاکستان کے ساتھ سچی عقیدت اور وفاداری کا حلف اٹھوایا جا رہا ہے نیا دستور ابھی مرتب نہیں ہوا ہے قائم شدہ سے مراد تو صرف وہی دستور ہو سکتا ہے۔ کہ جو مرتب ہو کر بروئے قانون نافذ ہو چکا ہو۔ اسلئے قرارداد مقاصد کے مطابق مرتب ہونے والے دستور کے ساتھ عقیدت اور وفاداری کا بھی حلف اٹھوایا جائے۔ صاحب صدر کی طرف سے الفاظ میں مجوزہ تبدیلی کی اجازت نہ ملنے اور ایوان کے پُر زور اصرار پر مولوی محمد ذکی نے اپنا اعتراض واپس لے لیا۔ اور مقررہ الفاظ میں ہی حلف اٹھایا

### ایک استفسار

جماعت اسلامی۔ کی طرف منسوب ہونے والے واحد رکن مولوی محی الدین (ضلع لاہور حلقہ ۱۲) نے حلف اٹھانے سے قبل استفسار کیا کہ اگر کسی مرحلہ پر وفاداری کا موجودہ حلف اللہ اور رسول کے ساتھ وفاداری سے ٹکرا جائے تو پھر کیا صورت ہو گی؟ آیا پھر بھی موجودہ حلف کی پابندی لازمی رہے گی۔ اس استفسار پر ایوان میں آوازیں بلند ہوئیں کہ یہ حلف اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ وفاداری کے منافی نہیں اگر خدانخواستہ ایسی صورت پیدا ہوئی تو ... اسمبلی کی رکنیت سے دستبردار ہو جائیں گے۔ اس پر مولوی غلام محی الدین نے مقررہ الفاظ میں حلف اٹھایا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مولوی غلام محی الدین ابتدا ہی سے ایوان میں موجود تھے۔ اور جب تمام ممبران کے ساتھ حروف تہجی کی ترتیب میں صاحب صدر کی طرف سے انہیں حلف اٹھانے کے لئے بلایا گیا تو وہ متوجہ نہ ہو سکے۔ آخیر میں جب صدر نے دریافت کیا کہ اگر کوئی رکن بعد میں تشریف لائے ہوں تو وہ بھی آکر حلف اٹھالیں۔ اس پر مولوی غلام محی الدین نے مذکورہ بالا وضاحت طلب کی اور پھر حلف اٹھایا ــــ خواتین ممبران میں سے باجی رشیدہ لطیف نے پردے میں حلف اٹھانے کے بعد اسلامی طریق کے مطابق صاحب صدر سے مصافحہ کی بجائے صرف آداب بجا لانے پر ہی اکتفا کیا چنانچہ ان کے اس اقدام کا "تالیوں" کے ساتھ خیر مقدم کیا گیا۔

### سپیکر کا انتخاب

ساڑھے چار بجے تک جب حلف اٹھانے کی رسم ادا ہو چکی تو آنریبل میاں ممتاز محمد خان دولتانہ نے سپیکر کے عہدے کے لئے مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے ایک رکن ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین کا نام تجویز کیا۔ وزیر زراعت آنریبل صوفی عبدالحمید نے تائید کی۔ آپ کے مقابلے میں کوئی نام پیش نہیں ہوا۔ چنانچہ متفقہ طور پر آپ سپیکر منتخب کر لئے گئے اور پُر زور تالیوں کے درمیان کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے اس موقع پر تمام پارٹیوں اور جماعتوں کی طرف سے آپ کو کامل تعاون کا یقین دلایا گیا۔ چنانچہ سب سے پہلے وزیر اعلےٰ آنریبل میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا میں آپ کو مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور کامل تعاون اور فرمانبرداری کا یقین دلاتا ہوں آپ کا عہدہ ایک کلیدی عہدہ ہے۔ ہم سب اپنی عظیم ذمے داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے آپ کی قیادت اور رہنمائی کے محتاج ہیں۔ یہ انتہائی خوشی کا مقام ہے کہ ایوان نے ایک ایسے فرد کو متفقہ طور پر اسمبلی کا سپیکر چنا ہے جس کی قابلیت ہمہ گیر ذہانت اور پختہ کاری سب کے نزدیک مسلم ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ ان روایات کو نہ صرف برقرار رکھیں گے بلکہ انہیں اپنی خداداد لیاقت کی بدولت اور زیادہ اجاگر کریں گے جو اس "مسند" کے ساتھ وابستہ ہیں، ــــ وزیر اعلیٰ کے بعد حزب مخالف کے لیڈر نواب افتخار حسین خاں آف ممدوٹ اقلیتوں کے نمائندے مسٹر سی ای گبن "عبدالستار خاں نیازی" ملک غلام نبی۔ جمیل الدین رضوی۔ شمیم حسین قادری عبدالوحید خاں، میاں عبدالباری اور محمد احسن نے بھی مختصر سی تقاریر کے دوران میں آنریبل سپیکر کو ان کی قیادت اور قانون دانی کے وسیع تجربہ پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے یقین دلایا کہ تمام کا تمام ایوان ان کے احکامات اور ہدایات پر پوری طرح عمل کریگا ۲

## روس بیک وقت مغربی یورپ اور مشرق وسطیٰ پر حملہ کر دیگا؟

لندن ۷ مئی۔ سنڈے ڈسپیچ نے اطلاع دی ہے کہ ایک سوویٹ مارشل کے بردے کرنل بورس شیپوشنکوف روس سے فرار ہو کر جرمنی کے امریکی منطقہ میں آ گئے ہیں اور اپنے ساتھ تیسری عالمگیر جنگ کے روسی منصوبہ کا خاکہ بھی لائے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ سیاسی پناہ گزیں کی حیثیت سے انہوں نے پناہ طلب کی ہے۔

اخبار مذکور کے فوجی نامہ نگار نے اپنے ایک مراسلہ میں اطلاع دی ہے کہ خفیہ خبر رسانی کے اتحادی افسران میونخ کے نزدیک ایک نظر بندی کیمپ میں شیپوشنکوف سے جو اشتراکی فوج کی "کارروائیوں" کے محکمہ میں جنرل وسطیٰ تھے سوالات کر رہے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ روس مغربی یورپ پر حملہ آور ہونے کا ارادہ رکھتا ہے اور اس کا خیال ہے کہ رود بار انگلستان اور ہسپانوی سرحد تک وہ قابض ہو سکتا ہے۔ اس حملہ میں ۳۰ ڈویژن استعمال ہوں گے۔ ایک فضائی تربیت یافتہ فوج ہسپانیہ کو دنیا سے بالکل منقطع کر دے گی۔

آپ نے یہ بھی کہا ہے کہ اسی وقت شمالی افریقہ اور مشرق وسطےٰ خصوصاً ایران کے علاقہ پر حملہ کیا جائے گا۔ جو اگر کامیاب ہو گیا تو ۳۰ روسی ڈویژن اور چینی فوج کی مدد سے سارے مشرق بعید میں جنگ شروع کر دی جائے گی۔

لیکن سنڈے ڈسپیچ کے نامہ نگار نے آخر میں یہ انتباہ بھی کیا ہے کہ اس امکان سے بھی غفلت نہیں کرنی چاہیئے کہ سوویٹ ہائی کمان نے دکھانے کے لئے شیپوشنکوف کو استعمال کیا ہو اور اس کی فراری زیر ہدایت عمل میں آئی ہو۔ (اسٹار)

## شمالی کوریا کی معدنی پیداوار روس کے حوالہ کر دی گئی

ٹوکیو ۷ مئی۔ جی تادر یونگ کے بیان کے مطابق (جو اشتراکی کوریائی حکومت کے عمومی معاملات کے محکمہ کا افسر اعلےٰ تھا اور اب جنوبی کوریا میں جنگی قیدی ہے) اشتراکی لیڈروں نے چاول دیگر سوویٹ توپیں حاصل کرنے کے لئے شمالی کوریا کو باضابطہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شمالی کوریا نے روس کے حوالہ قیمتی معدنی پیداوار بھی کر دی ہے جس میں مونازائٹ اور ٹینلائٹ بھی شامل ہیں جن میں ایا یورینیم موجود ہوتا ہے جسے ایٹم بم بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ (اسٹار)

## سیکورٹی کونسل کو مسئلہ کشمیر کے متعلق موثر قدم اٹھانا چاہیئے۔

لندن ۷ مئی۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے کشمیر کے متعلق برطانیہ اور امریکہ کی مشترکہ قرارداد مسترد کر کے کشمیر میں مقرر کئے گئے۔ اقوام متحدہ کے نمائندے ڈاکٹر گراہم کی راہ میں بہت سی رکاوٹیں پیدا کر دی ہیں۔ اور ان کے کام کو مشکل بنا دیا ہے۔

وزیر خارجہ پاکستان نے کہا کہ آزادانہ و غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعہ کشمیر کا مسئلہ حل کرنے کی غرض سے ہندوستان نے اقوام متحدہ سے جو وعدے کر رکھے ہیں انہیں ہندوستان جب تک پورا نہیں کرتا ڈاکٹر گراہم کے اپنے مشن میں کامیاب ہونے کی امید نہیں۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہو گا کہ ڈاکٹر گراہم حفاظتی کونسل میں اپنی ناکامی کی رپورٹ پیش کرنے کے سوا اور کچھ نہیں کر سکیں گے اور یہ اہم اور نازک مسئلہ پھر اسی جگہ پہنچ جائے گا جہاں سر اوون ڈکسن کے تقرر سے پہلے تھا۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے حفاظتی کونسل پر زور دیا کہ وہ کشمیر کا مسئلہ حل کرنے کے لئے فوری اور موثر قدم اٹھائے اور ہندوستان کو مجبور کرے کہ اس نے کشمیر کے متعلق جو وعدے کر رکھے ہیں انہیں پورا کرے۔

## امریکہ کے سوویٹ ساحل کے قریب دو بحری مستقر

ٹوکیو ۷ مئی امریکی بحریہ نے کل اعلان کیا کہ جاپان کے شمالی جزیرہ ہوکیڈو میں دو نئے بحری مستقر کھولے گئے ہیں۔ یہ اوٹارو (جو سوویٹ ساحل سے ۲۰۰ میل پر ہے) اور روران میں ہیں امریکہ سے ۱۵،۰۰۰ فوجی اور سامان لے کر ۱۴ جہاز یہاں پہنچ چکے ہیں۔ ساتھ ہی کوریا میں حبشی فوج کے ہراول دستے بھی پہنچ گئے ہیں۔ اب کوریا میں اقوام متحدہ کے جن ملکوں کی افواج ہیں ان کی تعداد ۱۷ ہو گئی ہے (اسٹار)

۴ اور تعاون کی اچھی مثال قائم کر کے دکھائیگا۔

۳- آنریبل سپیکر نے جوابی تقریر میں ایوان کو یقین دلایا کہ وہ جب تک اس عہدے پر فائز رہینگے۔ نہ صرف تمام ایوان کا وقار قائم رکھیں گے بلکہ ہر رکن کے ذاتی وقار پر بھی کوئی آنچ نہ آنے دیں گے نیز اس امر کو ہر آن ملحوظ رکھیں گے کہ ہر پارٹی اور ہر رکن کے ساتھ پورا پورا انصاف ہو۔

### تحریک التواء

اس کے بعد۔ وزیر اعلےٰ میاں ممتاز دولتانہ کی تحریک پر اجلاس غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔